یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں اُردو غزل کی مختصر روایت بیان کی گئی ہے اور تقسیم ہند سے پہلے اُردو غزل کے ارتقا کو عہد بہ عہد بیان کیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں پاک و ہند کی جدید غزل کی فکری و موضوعاتی مماثلتوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس باب میں ہندوستان اور پاکستان میں ۱۹۶۰ء کے بعد کہی جانے والی غزل کے موضوعات، احساسِ تنہائی، فرد کا داخلی اضطراب، تشکیک، بے یقینی، بے چہرگی، علاحدگی، بے گانگی، تصور عشق اور تانیثی حسّیت کی مماثلتوں کا تحقیقی اور تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔

تیسرے باب میں ۱۹۶۰ء کے بعد پاک و ہند کی جدید اُردو غزل کی فنی مماثلتوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ پاک و ہند کی جدید اُردو غزل میں علامت نگاری، لسانی تجربات کی مماثلت، ہیئتی تجربوں (آزاد غزل، نثری غزل، معرا غزل، ذوبحرین غزل، مطلعاتی غزل) کی مماثلت کو زیر بحث لایا گیا ہے اور فنی مماثلتوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

چوتھے باب میں ۱۹۶۰ء کے بعد پاک و ہند کی جدید غزل کے فکری اور موضوعات طرز احساس کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس باب میں جدید اردو غزل کے متفرق موضوعات ہجرت، اقدار کی شکست و ریخت، بے گھری کا احساس، واقعہ کربلا کی اشاریت اور جنسی جذبات کے اظہار کے افتراقات کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔

پانچویں باب میں ۱۹۶۰ء کے بعد پاک و ہند میں کہی جانے والی جدید غزل کے فن اور پاک و ہند کے غزل گو شعرا کے فنی امتیازات پر بحث کی گئی ہے۔ اس باب میں پاک و ہند کے جدید غزل گو شعرا کے لسانی تجربات، بیرونی اور مقامی زبانوں کی آمیزش، جدید غزل کی لفظیات، اینٹی غزل کا رجحان، پیکر تراشی، تمثال کاری اور شعری پیکروں کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔